بیان پدر الفاظ پسر

صاحبزادہ خزیمہ سمیع الحق
متعلم جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

کیا اسلام واقعی وحشت اور دہشت کا دین ہے؟

آج کے دور کا یہ ایک بہت اہم سوال ہے کہ کیا اسلام وحشت اور دہشت کا دین ہے؟ اس کا جواب دینا اس وقت کی بڑی ضرورت ہے، مسلم ذرائع ابلاغ (میڈیا) کو چاہئے کہ وہ دلائل براہین، حجت اور ثبوتوں کے ساتھ دنیا کے سامنے یہ پیش کریں کہ اسلام سراسر رحمت کا مذہب ہے، اس میں نہ تشدد ہے، نہ سختی، نہ زبردستی ہے نہ جبر۔ یہ اسلام جس شخصیت کی وساطت سے ہمیں پہنچا ہے وہ ہے ہمارے آقائے نامدار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اسلام کو اس انداز اور اس اسلوب میں پیش کریں کہ منکرین اس بات کو ماننے کے لئے تیار ہوجائیں کہ اسلام سراسر رحمت کا مذہب ہے اور حضور صلی اللہ علیہ رحمۃ للعالمین ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سارے کائنات اور سارے بنی نوع انسانیت کے لئے بھیجے گئے ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آکر یہ طبقاتیت اور نسلی اور لسانی برتری کا خاتمہ کردیا کہ یہ عرب کیلئے، یہ عجم کے لئے، یہ ہندو کے لئے، یہ کالے کیلئے اور یہ گورے کیلئے ہے، یہ سارے فرق اسلام نے مٹادیئے، پھر دیکھئے! دنیا میں کوئی ایسا مذہب نہیں ہے، جس کے نام میں سب کچھ آیا ہو۔

یہودیت کا مطلب کیا ہے؟ ''یہوذ'' یہودا ایک شخص کا نام ہے، اس کی طرف اس کی نسبت ہے، عیسائیت کا مطلب یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف اسی کی نسبت ہے بدھ ازم کا مطلب ہے گوتم بدھ، ایک شخص کی طرف اس کی نسبت ہے، ان ناموں کا کوئی معنی اور مفہوم نہیں ہے۔

ہمارے مذہب کا نام اللہ تعالی نے اسلام رکھا إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ، مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ اس نام میں سب کچھ آگیا، اسلام کا معنی سلامتی دینا "سلم" کہتے ہے سلامتی دینے کو تو اس کا مطلب سلامتی ہے، اور مؤمن وہ ہے جو ایمان لاتا ہے، مؤمن کا معنی امن دینا، اسلام اور مؤمن دونام ہیں اور اس میں ساری تبلیغ یہ ہے کہ دیکھو! ہم امن والے ہیں اور سلامتی والے ہیں۔

المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلم کا معنی کیا ہے؟ کہ لوگ اس کے زبان کے شر سے اور ہاتھ کے شر سے محفوظ رہے اور سلامتی میں رہے۔

اورمؤمن المؤمن من امنه الناس علی دمائھم وأموالھم وہ ہے جس سے لوگ اپنے آپ کو امن میں سمجھے، الناس کہا ہے مسلمان نہیں کہا، خواہ یہودی ہو، خواہ عیسائی ہو، خواہ ہندو ہو، خواہ مشرک ہو کہ وہ بالکل مطمئن رہے کہ میں، میری جان، میرا مال، میری عزت اور میری آبرو یہ محفوظ رہیں گے۔

ہم جتنا سوچتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اسلام کا سارا محور سلامتی ہے۔اسلام جب آیا بچیوں پر سلامتی آئی، ان کو زندہ درگور کرنا بند کردیا گیا، اسلام جب آیا عورتوں پر سلامتی آئی، ان کے ساتھ جانوروں اور غلاموں جیسا سلوک بند کرنے کا حکم آیا اوران کو ماں، بہن، بیٹی، اور بہو جیسے عظیم رشتے دیئے، اسلام جب آیا غلاموں پر سلامتی آئی، ان پر ظلم وزیادتی اور بدسلوکی سے منع کیا گیا، اسلام جب آیا تو جانوروں تک پر سلامتی آئی بلاوجہ جانوروں کے شکار پر پابندی عائد کی گئی۔

آپ دیکھتے ہیں دنیا میں باقی جتنے ادیان کے لوگ ہیں تو جب وہ آپس میں ملتے ہیں تو ملاقات کے وقت اپنے خدا اور دیوتاؤں کی بڑائی اور صفات بیان کرتے ہیں یا پھر ایک دوسرے کا حال پوچھتے ہیں، جب ایک مسلمان اور مؤمن اپنے دوسرے بھائی سے ملتا ہے تو وہ اس کو دعا دیتا ہے اور یہ عظیم دعا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ہے یعنی تم امن اور سلامتی میں رہو، اس دعا کا کہنا ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر حق ہے۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ جب امام سلام پھیرتا ہے، وہ سلامتی ہے یعنی جب امام سلام پھیرتا ہے تو فورا اعلان کرتا ہے، سب پر سلامتی ہو اور سب دعا کرتے ہیں، اللھم انت السلام یا اللہ! تو امن ہے تو سلامتی ہے ومنك السلام، والیك یرجع السلام، حینا ربنا بالسلام، وادخلنادارك دارالسلام یعنی پوری ایک گردان ہے، ہر جملے میں سلامتی، سلامتی، سلامتی، پس پتہ چلا کہ ہمارا دین وحشت اور دہشت کا مذہب نہیں بلکہ ہمارا دین سراسر رحمت، امن وآشتی اور سلامتی والا دین ہے۔

یہ جو آج کل کفار اسلام اور اسلامی تعلیمات کے بارے میں پروپیگنڈا کررہے ہیں کہ اسلام میں تشدد ہے اسلامی تعلیمات تشدد اور دہشت گردی پر مبنی تعلیمات ہیں، اسلامی ادارے اور مدارس اور معاہد دہشت گردی، تشدد کا درس دے رہے ہیں، یہ سب کچھ غلط ہیں، یہ خالصتا ایک پروپیگنڈا ہے، انہیں خطرہ ہے کہ اگر اسلام اور اسلامی تعلیمات کے خلاف اتنا زوردار پروپیگنڈا نہ کیا گیا تو یہ مذہب پوری دنیا میں پھیل جائے گا اور ہماری اجارہ داری پوری دنیا سے ختم ہوجائے گی۔ اور یہ بھی یاد رہے، اس پروپیگنڈے میں کفار واغیار کے ساتھ مسلمانوں کے حکمران بھی برابر کے شریک ہیں، انہیں آقا جو درس دے وہ اس کو من وعن قبول کرکے اپنی رعایا پر مسلط کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ امت مسلمہ پر رحم کرے، اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو کفار کی غلامی سے آزادی نصیب فرمائے۔ امین